السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کا روپیہ مسجد کے علاوہ مدرسہ یا سڑک بنانے میں صرف کرنا یا کسی کو قرض دینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کا روپیہ جس کو مسجد کی تعمیر یا مرمت یا موذن وخدام کی تنخواہ یا فرش وروشنی وغیرہ جیسے امور کے لیے دینے والے کی طرف سے مخصوص نہ کیا گیا ہو بلکہ بغیر تعین جہت اور مصرف کے مسجد پر وقف کر دیا گیا یا دے دیا گیا ہو اور جو اس مسجد کی ضروریات سے فاضل اور زائد ہو اس مسجد کے علاوہ دوسری مسجد یا مدرسہ یا ایسے نیک کاموں پر خرچ کر سکتے ہیں، جن سے اعلاء کلمة اللہ اور اسلام کی تبلیغ ہو۔

عن عائشة قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: «لولا ان قومک حدیثو عهد بجاهلیة أو قال بکفر لانفقت کنز الکعبة فی سبیل اللہ ولجعلت بابها بالأرض ولا دخلت فیها من الحجر» (مسلم)

کنز کعبہ سے مراد وہ اموال ہیں، جو زائرین خانہ کعبہ کی نذر کیا کرتے تھے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ یہ خزانہ بیت اللہ کی ضرورت سے زیادہ ہے، تو فی سبیل اللہ خرچ کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا لیکن عذر اور مصلحت مذکورہ فی الحدیث کی وجہ سے اس ارادہ کو پورا نہیں فرمایا۔ مسجد کا ایسا روپیہ دیانت داروں کو باضابطہ قرض بھی دے سکتے ہیں، سڑک اور پل اور پارک وغیرہ جیسے امور میں نہیں خرچ کرنا چاہیے کہ یہ مواضع ''سبیل اللہ'' سے خارج اور باعث اعلاء کلمة اللہ وتشہیر اسلام نہیں ہیں۔

(مولانا) عبید اللہ رحمانی، محدث دہلی جلد نمبر ۷، ش نمبر ۱

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02